جلد ۵۲/۱۷ | ۱۲ فتح ۱۳۴۲ ہش ۲۴ رجب ۱۳۸۳ھ ۱۲ دسمبر ۱۹۶۳ء | نمبر ۲۹۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۱ دسمبر بوقت ۸½ بجے صبح

کل دن بھر حضور کو بے چینی کی تکلیف زیادہ رہی۔

اِس وقت طبیعت بہتر ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے

آمین اللّٰھم آمین

مبلغ لبنان مکرم مولوی نصیر احمد خان صاحب ربوہ واپس تشریف لے آئے

ربوہ ۱۱ دسمبر۔ مبلغ لبنان مکرم مولوی نصیر احمد خان صاحب وہاں کئی سال تک فریضۂ تبلیغ ادا کرنے کے بعد کل مورخہ ۱۰ دسمبر ۱۹۶۳ء کی شام کو بذریعہ چناب ایکسپریس ربوہ واپس تشریف لے آئے۔ اہل ربوہ نے بہت کثیر تعداد میں ریلوے سٹیشن پر آپ کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ احباب نے آپ کو بکثرت پھولوں کے ہار پہنائے اور مصافحہ و معانقہ کرکے مرکزِ سلسلہ میں مراجعت پر آپ کو مبارکباد پیش کی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کا واپس آنا آپ کے لئے مبارک کرے اور خدمت دین کی بیش از بیش توفیق سے نوازے۔ آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دعا خشک لکڑی کو سرسبز اور مُردہ کو زندہ کر سکتی ہے

مامورمن اللہ کی دعائیں تطہیر کا بہت بڑا ذریعہ ہوتی ہیں

"جو لوگ اِس سلسلہ میں داخل ہوتے ہیں ان کو سب سے بڑا فائدہ تو یہ ہوتا ہے کہ میں ان کے لئے دُعا کرتا ہوں۔ دعا ایسی چیز ہے کہ خشک لکڑی کو بھی سرسبز کر سکتی ہے اور مُردہ کو زندہ کر سکتی ہے۔...

...... اس میں بڑی تاثیریں ہیں۔ جہاں تک قضاء و قدر کے سلسلہ کو اللہ تعالیٰ نے رکھا ہے کوئی کیسی ہی معصیت میں غرق ہو دعا اس کو بچالے گی۔ اللہ تعالیٰ اس کی دستگیری کرے گا اور وہ خود محسوس کرے گا کہ میں اب اَور ہوں۔ دیکھو جو شخص مسموم ہے۔ کیا وہ اپنا علاج آپ کر سکتا ہے۔ اس کا علاج تو دوسرا ہی کرے گا۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے تطہیر کے لئے یہ سلسلہ قائم کیا ہے اور مامور کی دعائیں تطہیر کا بہت بڑا ذریعہ ہوتی ہیں"۔ (الحکم ۲۸ فروری ۱۹۰۳ء)

خدام تحریک جدید کے وعدوں کی رفتار کو تیز کریں

محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

خدا کے فضل سے مجالس خدام الاحمدیہ اس سال تحریک جدید کے وعدوں کی وصولی کا کام بہت جوش اور اخلاص سے کر رہی ہیں۔ اللہ سب کو جزائے خیر دے۔ تاہم ابھی مزید کوشش کی ضرورت ہے۔ کیونکہ جس رفتار سے دفتر اول کے وعدے کم ہو رہے ہیں۔ اس رفتار سے دفتر دوم کے بڑھ نہیں رہے۔ حالانکہ ہمارا فرض ہے کہ نہ صرف اس کمی کو پورا کریں بلکہ بیرونی مشنوں کی ضرورتوں کو سمجھتے ہوئے تحریک جدید کی مالی حالت کو اور زیادہ مضبوط کرنے کی کوشش کریں۔ امید ہے کہ سارے قائدین اور ناظمین تحریک جدید ایک دفعہ پھر زور لگا کر وعدہ جات کو بڑھانے اور سارے خدام کو اس میں شامل کرنے کی کوشش کریں گے۔

دوسری مجالس کو جوش دلانے کے لئے ان کے سامنے ایک نیک مثال بھی پیش ہے۔ ابھی ابھی قائد صاحب لالٹیاں والہ کا خط آیا ہے کہ انہوں نے سو فیصدی خدام اور سو فیصدی اطفال کو تحریک جدید میں شامل کیا ہے۔ اگرچہ بہت سی شہری مجالس ایسی ہیں جن میں سو فیصدی خدام شامل ہیں۔ مگر دیہاتی مجالس میں سے جہاں تک میرا علم ہے یہی ایک مجلس ہے جس نے نہ صرف سارے خدام کو بلکہ سارے اطفال کو تحریک جدید میں شامل کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے اور دوسری مجالس کو بھی اس نیک نمونہ کی تقلید کی توفیق دے۔ آمین

حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ کی المناک وفات پر

صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی قراردادِ تعزیت

ربوہ ــــ حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ حرم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی وفات پر صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے اپنے اجلاس منعقدہ ۹ دسمبر ۱۹۶۳ء میں حسب ذیل قراردادِ تعزیت منظور کی:-

"سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی حرم حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وفات کے المناک حادثہ پر صدر انجمن احمدیہ کا یہ غیر معمولی اجلاس انتہائی غم والم کے جذبات کا اظہار کرتا ہے۔ حضرت سیدہ موصوفہ کو اللہ تعالیٰ نے ان خواتین مبارکہ میں شامل ہونے کا شرف عطا فرمایا۔ جن کی بشارت حضرت سیدنا مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پاکیزہ ذریت کی کثرت کی خوشخبری عنایت فرماتے ہوئے اس نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دی۔ اور اس طرح آں مرحومہ کو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بہو اور حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی حرم محترم ہونے کا شرف عطا ہوا۔

آں مرحومہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے (باقی دیکھیں صفحہ ۸)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۲ دسمبر ۶۳ء

سبّح للہ مافی السمٰوات وما فی الارض

جوں جوں جلسہ سالانہ قریب آتا جاتا ہے توں توں ہر احمدی مرد عورت۔ بچّے۔ بوڑھے اور جوانوں کا دل بلّیوں اچھلنے لگتے ہیں اور ایک مہینہ پہلے ہی جلسے کی تیاریوں میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ امیروں کی تو خیر غریب بھی سال بھر پیسے بچاتے رہتے ہیں کیونکہ جلسہ پر کچھ نہ کچھ خرچ ضرور اٹھتا ہے۔ کرائے کے علاوہ اور بھی کچھ اخراجات ہوتے ہیں۔ بہر حال کرایہ تو ضرور ہونا چاہیئے۔ کھانے کی فکر کی ضرورت نہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا لنگر تو چلتا ہی ہے۔

اسی طرح ایک مہینہ پہلے ہی ربوہ کی فضا میں تغیّر آنا شروع ہو جاتا ہے اکثر دوست جو دور دراز سے آتے ہیں یا ملازمت سے وابستہ ہوتے ہیں وہ اپنی سالانہ تعطیلات اسی مہینہ کے لئے مخصوص کر لیتے ہیں اور پہلے ہی آ کر اپنے عزیزوں کے ساتھ رہنے لگتے ہیں۔ اس طرح اکثر دسمبر کا تمام مہینہ ربوہ میں خاص رونق کا مہینہ ہوتا ہے۔ نو واردوں کی وجہ سے بازاروں کی چہل پہل بڑھ جاتی ہے مسجدیں پانچ وقت نمازیوں سے بھر پور ہو جاتی ہیں۔ دن تو دن راتیں بھی بیدار ہو جاتی ہیں۔ خاص کر پچھلے پہر تہجدّوں کی وجہ سے اور صبحیں اذانوں سے گونجنے لگتی ہیں۔ یہ عجیب بات ہے کہ جلسے کے قریب کے دنوں میں مؤذنوں کے گلوں میں بھی ایک خاص قسم کا سوز پیدا ہو جاتا ہے۔

احمدی دوست جانتے ہیں کہ ہمارا جلسہ سالانہ عام جلسوں کی طرح کا جلسہ نہیں ہوتا۔ یہ صرف تقریروں کا جلسہ نہیں ہوتا اور نہ چندہ جمع کرنے کا جلسہ ہوتا ہے بلکہ یہ حقیقتاً تسبیح و تحمید کا جلسہ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سورۂ صف کا آغاز اس طرح فرماتا ہے۔

سبّح للہ مافی السمٰوات ومافی الارض وھو العزیز الحکیم۔

سورۂ صف کو پڑھنے سے ہر کوئی جان سکتا ہے کہ اس میں مسلمانوں کے لئے آئندہ زمانہ کے لئے پیشگوئیاں ہیں۔ اس میں "یاایھا الناس" کہہ کر خطاب نہیں کیا گیا بلکہ بار بار "یا ایھا الذین اٰمنوا" کہہ کر خطاب کیا گیا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ اس سورہ میں خاص طور پر ایسے مسلمانوں کی طرف خطاب ہے جن میں امتداد زمانہ اور دوسرے عوامل کی وجہ سے بعض خرابیاں پیدا ہو جائینگی۔ دوسرے لفظوں میں جب مسلمان تسبیح و تحمید چھوڑ بیٹھیں گے۔ جب ان کے قول و فعل میں فرق آ جائے گا۔ جب ان میں جہاد فی سبیل اللہ کے لئے اتحاد کی کمی واقع ہو جائے گی۔ اس لئے اللہ تعالیٰ ایسے مسلمانوں سے خطاب کر کے فرماتا ہے:۔

یا ایّھا الذین اٰمنوا لم تقولون مالا تفعلون۔ کبر مقتاً عند اللہ ان تقولوا مالا تفعلون۔ ان اللہ یحب الذین یقاتلون فی سبیلہ صفاً کانّھم بنیانٌ مرصوص۔

یعنی اے مسلمانو ایسی بات کیوں کہتے ہو جو تم کرتے نہیں۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ بہت ناپسندیدہ بات ہے کہ ایسی بات کہو جس پر عمل نہ کرو۔ اللہ تعالیٰ تو ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اس کی راہ میں اس طرح صفیں باندھ کر جد و جہد کرتے ہیں کہ گویا وہ سیسہ پلائی ہوئی تعمیر ہیں۔

اس طرح اس سورہ میں اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو جو اپنے فرائض کو فراموش کئے ہوئے ہیں از سر نو بیدار کرتا ہے اور بتاتا ہے کہ ہم ایسے سامان کر دیں گے کہ یہ ارض و سما جو تسبیح و تحمید سے تہی ہو گئے ہیں پھر تسبیح و تحمید سے بھر پور ہو جائیں گے۔ اور بتاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسا ضرور کرے گا وہ عزیز یعنی غالب آنے والا اور حکیم یعنی حکمتوں والا ہے۔ ہمارا علیٰ وجہ البصیرت ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آج جبکہ تمام دنیا اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تحمید سے خالی ہوتی جا رہی تھی۔ ہر طرف انکار خدا کے آثار پیدا ہو رہے تھے ایک طرف مشرکانہ دین پھیل رہے تھے تو دوسری طرف الحاد چھایا ہوا تھا۔ دنیا تمامتر دنیا پر گر گئی تھی۔ مادی طاقتوں کی پرستار ہو رہی تھی۔ سائنس اور الحادی فلسفہ نے خدا تعالیٰ کا خوف دلوں سے نکال دیا تھا۔ مسجدیں اور عبادتگاہیں خدا تعالیٰ کے نام لینے والوں سے خالی ہو چکی تھیں۔ دین کو لوگوں نے محض قانون بنا کر رکھ دیا تھا۔ لادینی تحریکوں کا اتنا زور بڑھ گیا تھا کہ خود خدا پرست بھی ان سے مسحور ہو چکے تھے۔ بظاہر تو اللہ کا نام لیتے مگر دلوں پر غیر اللہ کی حکومت قائم ہو رہی تھی۔ خدا تعالیٰ کی حکومت قائم کرنے کا شور مچاتے مگر خدا تعالیٰ سے تعلق کے منکر تھے۔ مکالمہ و مخاطبہ الٰہیہ کو فریب سمجھتے اور بقول شاہ اسمٰعیل شہید علیہ الرحمۃ ختم نبوت کی طرح ختم ولایت کے بھی قایل ہو چکے تھے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ دنیا کی ایسی حالت ہو جائے گی کہ پھر زمین و آسمان اس کی تسبیح و تحمید سے گونجنے لگیں گے۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدوں کے مطابق عین وقت پر اپنے مسیح کو مبعوث فرمایا جس نے آ کر از سر نو نعرہ تکبیر بلند کیا جس نے اللہ تعالیٰ کی مدد سے مسلمانوں کے قول و فعل کو یکساں کیا۔ جس نے وہ جمعیت پیدا کی جو بنیان مرصوص کی طرح کھڑی ہو کر جہاد فی سبیل اللہ میں مصروف ہو گئی ہے۔ جس نے تمام دنیا کے کناروں پر تسبیح و تحمید کا پھریرا لہرا دیا ہے۔

ہمارا جلسہ سالانہ کیا ہے۔ اسی نور کا ایک ظہور ہے۔ یہ وہ جلسہ ہے جس میں خاک کا ذرہ ذرہ مومنوں کے سجدوں سے چمک اٹھتا ہے جس میں تہجدوں اور قرآن الفجر سے صبحوں کی فضا معمور ہو جاتی ہے۔ ہمارا جلسہ کیا ہے۔ ایک بیّن ثبوت ہے کہ آسمان اور زمین اور ما فیھا تسبیح حق کا آغاز کر چکے ہیں۔ وہ خلا جو مادہ پرستی نے پیدا کر دیا تھا۔ ہمارا جلسہ سالانہ اعلان کر رہا ہے کہ وہ خلا پُر ہونا شروع ہو گیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی یہ پیشگوئی حرف بحرف پوری ہو رہی ہے کہ

سبّح للہ ما فی السمٰوٰت وما فی الارض وھو العزیز الحکیم

امریکہ میں تبلیغ اسلام

تقاریر ملاقاتوں اور لٹریچر کی اشاعت کے ذریعہ تبلیغ

آٹھ افراد کا قبول اسلام

رپورٹ احمدیہ مشن امریکہ یکم جولائی تا ۳۰ ستمبر

مکرم سید جواد علی صاحب مقیم واشنگٹن بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

حلقہ واشنگٹن

اس حلقہ میں خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ تبلیغی سرگرمیاں کامیابی سے جاری رہیں۔ واشنگٹن کے مختلف حصوں میں خاکسار نے سینکڑوں اشتہارات تقسیم کئے۔ اس دوران میں کئی ایک اصحاب سے گفتگو ہوتی رہی۔ ان احباب میں امریکن اور غیر ممالک سے آئے ہوئے Tourists اور طلباء بھی شامل تھے۔ کئی ایک نے وقت لے کر اسلام کے بارے میں سوالات کئے جن کے تسلی بخش جوابات دیئے جاتے رہے بعض نے مزید لٹریچر کی خواہش ظاہر کی۔ جن کو ان کے گھروں پر لٹریچر بھجوایا گیا خاکسار کے علاوہ مقامی مشن کے بعض ممبران نے بھی اپنے اپنے حلقوں میں لٹریچر تقسیم کیا۔

واشنگٹن کے علاوہ امریکہ کے کئی دوسرے شہروں سے لٹریچر کی مانگ آئی۔ جن کو مفت اور قیمتاً لٹریچر ارسال کیا گیا۔

بعض یورپین یونیورسٹیوں نے اسلامی کتب اپنی لائبریریوں کے لئے منگوائیں ان میں سے وسکانسن سٹیٹ کی ایک Marquette University اور نیو یارک سٹیٹ کا Elmira College قابل ذکر ہیں۔

کالجوں اور یونیورسٹیوں کے کئی ایک طلباء اسلام میں دلچسپی لے رہے ہیں۔ ان کی طرف سے لٹریچر کی مانگ اکثر آتی رہتی ہے۔ دوران رپورٹ یونیورسٹی آف پنسلوینیا کے ایک طالب علم کا خط آیا کہ وہ احمدیت پر مقالہ لکھ رہا ہے۔ اور اس بارے میں اس کو لٹریچر کی ضرورت ہے۔ خاکسار نے اس کو ضروری لٹریچر بھجوایا اور یہ بھی لکھا کہ مقالہ مکمل ہونے پر اس کی ایک کاپی وہ مجھے بھی بھجوا دے۔ اسی طرح کیلیفورنیا سے ایک ہائی سکول کے طالب علم کا خط آیا کہ وہ اسلام کا مطالعہ کر رہا ہے جس کے لئے اس کو مزید لٹریچر کی ضرورت ہے۔ اس طالب علم کو بھی لٹریچر بھجوایا گیا۔ نیشویل ٹینیسی سے ایک لڑکی کا خط آیا کہ وہ Comparative Religion کی سٹوڈنٹ ہے۔ مختلف مذاہب کا مطالعہ کر رہی ہے۔ اس مطالعہ کے دوران میں اس کو اسلام سے دلچسپی پیدا ہوئی ہے جس کا وہ مزید اور مفصل مطالعہ کرنا چاہتی ہے۔ اس طالبہ کو ایک تبلیغی خط بھی لکھا گیا۔ اور ساتھ ہی مطلوبہ لٹریچر بھجوایا گیا۔

واشنگٹن میں امریکہ کی حکومت نے ایوان زیریں کے ایک ممبر جو ریاست ساؤتھ کیرولائینا کے نمائندے ہیں کی طرف سے ایک خط موصول ہوا کہ ان کو اسلام پر لٹریچر کی ضرورت ہے۔ خاکسار نے ان کو لٹریچر بھجوایا۔ اور ساتھ خط بھی لکھا کہ دوران مطالعہ میں اگر کوئی سوال پیدا ہوں تو میں ان کا جواب دینے کے لئے تیار ہوں گا۔

دوران رپورٹ میں چالیس افراد واشنگٹن مشن ہاؤس میں اسلام پر واقفیت حاصل کرنے کے لئے آئے۔ ان احباب سے کافی عرصہ تک اسلام اور عیسائیت پر گفتگو ہوتی رہی۔ ان میں بعض افراد واشنگٹن سے تھے اور بعض باہر کے۔ ان میں طلباء، تاجر پیشہ اور ملازمین بھی شامل تھے۔ دو دوست خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ جنہوں نے بحث میں کافی دلچسپی لی۔ ان میں سے ایک فلاسفی کے پی۔ ایچ۔ ڈی تھے۔ اور دوسرے Calark State کے Vaterns Hospital کے ایم۔ ڈی ڈاکٹر تھے۔ یہ دونوں دوست جاتی دفعہ کافی لٹریچر ساتھ لے گئے۔ واپس پہنچکر ڈاکٹر صاحب نے شکریے کا خط بھی لکھا۔ اور اسلام کی تعلیمات کو بہت سراہا۔ اور یہ بھی لکھا جب دوبارہ وہ واشنگٹن آئیں گے تو مجھ سے ملیں گے۔

ایک مقامی چرچ کا ایک گروپ بمعہ پادری صاحب مشن ہاؤس میں آیا۔ ان کے سامنے اسلام پر ایک مختصر سی تقریر کی گئی۔ اور پھر ان کو سوالات کا موقعہ دیا گیا طلباء اور پادری صاحب بہت سے سوالات کرتے رہے۔ جن کے جوابات تسلی بخش دیئے جاتے رہے۔ جاتی دفعہ ان سب کو لٹریچر بھی دیا گیا۔

عوام تک اسلام کا پیغام پہنچانے کے لئے ضروری ہے کہ ہمارا لٹریچر دکانوں پر display ہو تا زیادہ سے زیادہ لوگوں کی نظروں کے سامنے رہے اس مقصد کے لئے واشنگٹن میں چند ایک مقبول عام سٹورز میں کتب رکھنے کے لئے میں دوکانداروں سے ملا۔ چار دوکانداروں نے ہماری کتب لینے پر رضامندی ظاہر کی۔ چنانچہ قرآن کریم، اسلامی اصول کی فلاسفی، اسلام پر ایک نظر اور چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی حال ہی میں لکھی کتاب Islam its Meaning for Modern man دکانوں پر رکھی گئی۔ امید ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس طرح لٹریچر کی اشاعت میں توسیع ہوگی۔

اخبارات میں اشتہارات بھی ممد ہوتے ہیں تا کہ جماعت کے کاموں کو عوام میں مشتہر کیا جاسکے۔ اس غرض کے لئے واشنگٹن کے سب سے زیادہ مقبول عام اخبار Washinton post میں ہر ہفتہ ایک اشتہار دیا جاتا ہے۔ جس میں عوام کو اسلام پر انفرمیشن حاصل کرنے لٹریچر لینے اور اجلاسات میں شرکت کرنے کے لئے مدعو کیا جاتا ہے۔ اس اشتہار کو پڑھ کر کئی لوگ مشن ہاؤس میں آتے ہیں۔ بہت سے احباب ٹیلیفون پر کال کرتے ہیں اور کئی ایک سوال پوچھتے ہیں۔ عرصہ دوران رپورٹ میں تقریباً ایک درجن احباب نے ٹیلیفون کے ذریعے اسلام پر معلومات حاصل کیں۔ اور لٹریچر پڑھنے پر آمادگی ظاہر کی۔ چنانچہ ان کو لٹریچر بھجوایا گیا۔

بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں جو عموم معروفیت کے باعث اپنے کام کے علاوہ دوسری طرف توجہ نہیں کر سکتے یا نہیں کرتے۔ خاص طور پر ایسے امور جن سے ان کو روزانہ واسطہ نہیں پڑتا۔ ایسے لوگوں میں ڈاکٹر، وکلا اور پروفیسران شامل ہیں۔ ان تک اسلام کا پیغام پہنچانے کے لئے خاکسار نے تبلیغی خطوط کو ذریعہ بنایا۔ چنانچہ عرصہ رپورٹ میں بیس ایسے افراد کو بھی تبلیغی خطوط لکھے گئے۔ اور ساتھ ہی ان کی ابتدائی واقفیت کے لئے لٹریچر بھجوایا گیا اور ان

جلسہ سالانہ پر ثواب کمانے کا نادر موقعہ

محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارا جلسہ سالانہ بالکل قریب آگیا ہے اور ربوہ میں اس کے انتظامات شروع ہو چکے ہیں۔ ربوہ کے احباب تو ہمہ وقت میزبانی کے فرائض سرانجام دیتے ہی ہیں۔ لیکن کام کی زیادتی اور کام کی نوعیت کے لحاظ سے یہ تعداد کافی نہیں ہوتی۔ اس کے لئے بیرونی خدام کی خدمات کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ چنانچہ امسال بھی اس غرض کے لئے کم از کم ۶۰۰ بیرونی خدام درکار ہیں۔ کوشش کی جاتی ہے کہ باہر سے آنے والوں کے لئے جلسہ سننے کے مواقع زیادہ سے زیادہ مہیا کئے جائیں۔

پس میں جلسہ میں شامل ہونے والے خدام سے توقع رکھتا ہوں کہ وہ خدمت کے اس عظیم موقعہ کو ہاتھ سے جانے نہ دیں گے۔ اور خدمت کے لئے زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنے نام پیش کریں گے۔ ایسے دوستوں کے لئے ضروری ہے کہ ۲۲/۱۲/۶۳ کی شام تک ربوہ پہنچکر دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں اپنے آنے کی اطلاع دیں تا کہ ان کے سپرد کام کیا جا سکے۔ اپنی جماعت کے پریذیڈنٹ اور قائد مجلس کا تعارفی خط ہمراہ لاویں۔

سے درخواست کی گئی کہ مزید معلومات کے لئے وہ مشن ہاؤس سے رابطہ قائم کریں۔ یہ سلسلہ جاری ہے اور حتی المقدور جاری رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

مرکز کی طرف سے رسالہ ریویو آف ریلیجنز باقاعدہ وصول ہوتا ہے جس کی اکثر کاپیاں غیر مسلموں میں مفت تقسیم کی جاتی ہیں۔ مَیں کوشش کر رہا ہوں کہ اس تقسیم کے سرکل کو زیادہ سے زیادہ بڑھایا جائے اور مرکز سے یہ رسالہ زیادہ مقدار میں حاصل کر کے عام میں تقسیم کیا جائے۔ امید ہے کہ آہستہ آہستہ ہم حلقہ احباب کو وسیع کر کے اس رسالے کی کثرت سے اشاعت کریں گے۔

مقامی جماعت کے ممبران کی تعلیمی۔ تربیتی۔ اصلاحی ترقی کے لئے پروگرام جاری رہا۔ جس میں قرآن کریم۔ احادیث اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اسباق دیئے جاتے رہے۔ علاوہ تعلیمی کلاسوں ایک ہفتہ وار پبلک میٹنگ کا انعقاد بھی کیا جاتا رہا، جس میں غیر مسلموں کو شرکت کی دعوت دی جاتی رہی۔ اس اجلاس میں قرآن کریم اور حدیث کے درس کے علاوہ اسلام کے مختلف موضوعات پر تقاریر ہوتی رہیں جن میں مبلغین کے علاوہ دوسرے احباب بھی حصہ لیتے رہے۔

عرصہ رپورٹ میں خاکسار کو واشنگٹن کی ملحقہ ریاست ورجینیا کے ایک شہر ARLINGTON کے ایک METHODIST CHURCH میں تقریر کرنے کا موقع ملا۔ خدا کے فضل سے تقریر کامیاب رہی اور تقریر کے بعد سوال وجواب کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ سامعین کثرت سے سوالات پوچھتے رہے جن کے جوابات دئے جاتے رہے۔ کئی ایک احباب نے خواہش ظاہر کی کہ وہ اسلام کا مزید مطالعہ کریں گے۔ اور وہ مشن ہاؤس سے لٹریچر منگوائیں گے۔

بالٹی مور کا مشن بھی خاکسار کے حلقے میں شامل ہے۔ مَیں وہاں پر بھی جاتا رہا۔ مقامی مشن کے اجلاس میں شرکت کی ان کے تربیتی اور تعلیمی پروگرام کی نگرانی کی۔ تبلیغ کو اس شہر میں وسیع کرنے پر زور دیا گیا۔ مقامی ممبران کی معرفت سینکڑوں کی تعداد میں وہاں اشتہارات تقسیم کئے گئے۔

حلقہ نیویارک

اس حلقے میں صوفی عبد الغفور صاحب مصروف کار رہے۔ مقامی جماعت کے کاموں کی نگرانی کے علاوہ آپ ان کے تعلیمی۔ تربیتی اور ہفتہ وار اجلاسات میں شرکت کرتے رہے قرآن کریم۔ احادیث اور تقاریر کے ذریعے اسلامی احکامات کو واضح کرتے رہے۔ نیویارک شہر میں مختلف احباب سے مل کر ان تک اسلام کا پیغام پہنچاتے رہے اور کئی ایک سے کئی

مسائل پر بحثیں ہوتی رہیں جن کا اثر بہت اچھا ہؤا۔ کئی ایک غیر مسلم مقامی مشن ہاؤس میں شرکت کے لئے آئے اور انہوں نے مزید معلومات حاصل کیں۔

دوسری جماعتوں کی نگرانی کے لئے آپ نے فلاڈلفیا۔ پٹس برگ۔ واشنگٹن اور ینگس ٹاؤن کا دورہ کیا تاکہ جماعتوں کے کام کی رفتار میں مزید ترقی کے لئے ہدایات دے سکیں۔ اور ضروری امور کے متعلق مقامی جماعتوں کو مشورہ دے سکیں۔

حلقہ ڈیٹن

میجر عبد الحمید صاحب اس حلقے کی نگرانی میں مصروف رہے۔ تبلیغی کام کو وسعت دینے کے لئے آپ نے مقامی ممبران پر مشتمل ایک گروپ کی جلوس کی شکل میں راہبری کی۔ یہ گروپ اسلام اور احمدیت پر لکھے ہوئے قطعات اٹھائے ہوئے ڈیٹن میں مختلف سڑکوں اور بازاروں میں چکر لگاتا رہا اور اشتہارات تقسیم کرتا رہا۔ اس طرح ہزاروں افراد کو بیک وقت اسلام سے روشناس کرانے کا موقعہ ملا۔ اس پروگرام نے کئی ایک غیر مسلموں میں دلچسپی پیدا کر دی اور راستے میں گذرتے ہوئے مختلف افراد نے سوال کئے جن کے جوابات دئے گئے۔ اسی تبلیغی جلوس کی رپورٹ وہاں کے ایک مقامی اخبار نے بمع تصاویر چھاپی اور احمدیت اور اسلام کی تعریف میں ایک نوٹ بھی چھاپا۔

اسی طرح میجر صاحب نے اپنی نگرانی میں ڈیٹن کے شہر کو مختلف حصوں میں تقسیم کر کے ممبران کی ڈیوٹی لگا دی کہ ہر حصے میں وہ الگ الگ تبلیغ کریں اور اشتہارات تقسیم کریں۔ ممبران مختلف گھروں میں جا کر لوگوں سے مل کر اسلام کا پیغام دیتے رہے۔ اس طرح انہوں نے سینکڑوں اشتہارات بھی تقسیم کئے۔ یہ سلسلہ باقاعدہ جاری ہے اور کئی ایک افراد اسلام اور احمدیت میں دلچسپی لے رہے ہیں۔

ڈیٹن میں مقامی چرچ کے ایک پادری نے باہر کھلی زمین پر ٹینٹ لگا کر تقاریر کا سلسلہ شروع کیا۔ میجر صاحب مقامی جماعت کے پریذیڈنٹ کو ساتھ لے کر اس اجلاس میں شریک ہوئے اور پادری صاحب کی تقریر کے بعد سوال وجواب کا سلسلہ شروع کیا جس سے حاضرین کو بہت فائدہ ہؤا۔ اجلاس کے بعد میجر صاحب نے علیحدہ طور پر بھی پادری صاحب سے ملاقات کی۔ پادری صاحب نے مشن ہاؤس میں آنے کا وعدہ کیا۔

میجر صاحب ایک غیر مسلم دوست کی فوتیدگی پر اس کے لواحقین کے ہاں تعزیت کے لئے گئے اس گھرانے کے بعض افراد بعد میں مشن ہاؤس میں بھی آئے اور اجلاسوں میں شرکت کی۔ اسلام پر لٹریچر لیا اور آجکل مطالعہ کر رہے ہیں۔

اسی طرح میجر صاحب شہر میں مختلف احباب سے ملے۔ ان سے گفتگو کی اور ان کو لٹریچر دیا۔ کئی ایک افراد زیر تبلیغ ہیں۔ ان احباب میں فلپائن کے ایک باشندے بھی ہیں۔

ممبران میں تبلیغ کا مزید شوق پیدا کرنے کے لئے آپ نے ایک تبلیغی خط بنایا۔ اور ممبران کو کہا کہ وہ بھی اس طرح خط غیر مسلموں کو لکھیں۔ چنانچہ کئی ایک ممبران نے ایسے خطوط اپنے غیر مسلم عزیزوں اور دوستوں کو لکھے ہیں جن کا کافی اچھا اثر ہو رہا ہے۔ اسی طرح ایک سرکلر لیٹر تیار کر کے پانچسو کی تعداد میں شہر کے مختلف چرچوں کو بھجوایا گیا۔ اس سرکلر میں اسلام کا پیغام دیا گیا ہے اور پادریوں کو اسلام کے بارے میں تحقیق کرنے اور قبول کرنے کی دعوت دی گئی ہے۔

آپ مقامی مشن کے تعلیمی۔ تربیتی اور اصلاحی پروگرام کی باقاعدہ نگرانی کرتے رہے ہفتہ وار پبلک میٹنگز میں شرکت کر کے اسلام کے مختلف موضوعات پر تقاریر کرتے رہے جمعہ کے خطبات باقاعدہ دیتے رہے اور بڑی محنت اور کوشش سے اپنے فرائض کو ادا کرتے رہے۔

حلقہ پٹس برگ

جولائی اور اگست میں چوہدری عبد الرحمن خان صاحب بنگالی واشنگٹن میں تھے۔ اس دوران میں آپ شہر کے مختلف حصوں میں لٹریچر تقسیم کرتے رہے۔ آپ نے ایک ہزار کے قریب اشتہارات تقسیم کئے۔ دورانِ تقسیم میں کئی ایک احباب سے سوال وجواب ہوئے اور بعض موقعوں پر تفصیلی گفتگو کا موقعہ بھی ملا۔ اگست کے آخری ہفتہ میں کنونشن میں شرکت کے بعد آپ واشنگٹن سے پٹس برگ منتقل ہو گئے۔ جہاں پر آپ نے اس حلقے کا انتظام اور نگرانی اپنے ہاتھ میں لئے۔ پٹس برگ میں بھی آپ نے تقسیم لٹریچر کا کام جاری رکھا۔ اور دوران تقسیم میں غیر مسلموں سے ملتے رہے اور اسلام کا پیغام پہنچاتے رہے۔

آپ نے پٹس برگ کے ایک پبلک ہائی سکول کے پرنسپل سے ملاقات کی۔ اور اس کو اسلام سے واقفیت دلائی۔

مقامی پریس سے رابطہ قائم کرنے کے لئے آپ تین مقامی اخباروں کے دفاتر میں گئے۔ اور ایڈیٹروں سے ملے۔ ان کو دعوت اسلام دی اور بعض کتب تحفۃً ان کو پیش کیں۔ ایک انٹرویو بھی دیا جو مقامی اخباروں میں بمع آپ کی تصاویر شائع ہؤا جس سے اخبار بین حضرات کو اسلام سے روشناس کرانے کا موقع ملا۔

مقامی مشن میں آپ جمعہ کے خطبات دیتے رہے اور ہفتہ وار اجلاسوں میں شرکت کر کے ممبران کی تعلیم وتربیت کا کام باقاعدگی سے کرتے رہے۔ خدام الاحمدیہ۔ انصار اللہ اور لجنہ کے اجلاسوں میں شرکت کر کے آپ نے ان کی

حوصلہ افزائی کی اور حقیقی مسلمان بننے۔ تنظیم کو مضبوط بنانے اور تبلیغ کو وسیع کرنے کے بارے میں ہدایات دیں۔ خدا آپ کی ان کوششوں میں برکت ڈالے۔

حلقہ شکاگو

مکرمی شکر الٰہی صاحب حسین لکھتے ہیں کہ اس عرصہ میں اکثر وقت تبلیغی پروگرام وغیرہ کے متعلق مواد وغیرہ تیار کرنے میں گزرا۔ ہر اتوار کو مشن ہاؤس میں پبلک جلسہ ہوتا ہے۔ اس کا پروگرام اس طرح مرتب کیا گیا ہے کہ نومسلم اور غیر مسلم حاضرین کے لئے مفید ثابت ہو۔ ہر جمعہ کی شام کو ایک تعلیمی اور تربیتی مجلس ہوتی ہے جس میں اکثر احمدی بچے شامل ہوتے ہیں۔ اس میں بچوں کو نماز وغیرہ سکھائی جاتی ہے۔

مشن ہاؤس میں نماز جمعہ باقاعدہ ادا ہوتی ہے۔

یہاں پر ایک فرم کے پریذیڈنٹ نے کھانے پر مدعو کیا۔ اس دعوت میں اور بھی بہت سے بارسوخ لوگ شامل ہوئے۔ اس طرح بہت سے لوگوں کے واقفیت کا موقعہ ملا جو کہ مشن کے کام کے سلسلہ میں بہت فائدہ مند رہے گی۔ تبلیغ کے سلسلہ میں دو بار ہسپتال میں مریضوں کو ملنے گیا۔

عرصہ دوران رپورٹ میں ایک دفعہ ملواکی اور تین دفعہ شکاگو مشن کا دورہ کیا۔ شکاگو میں اجلاسوں میں شامل ہونے کے لئے ملواکی کے اکثر ممبران بھی آتے رہے۔ کلیولینڈ میں جلسہ سالانہ میں شامل ہؤا۔

امریکہ مشن کے مختلف حلقوں میں ۸ افراد بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں شامل ہوئے ان نومسلمین اور مبلغین کے لئے قارئین سے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

خدا تعالیٰ نے میرے دوسرے بیٹے شیخ جمیل احمد رشید آف واپڈا ۳ء۔ پی بلاک گلبرگ کالونی لاہور کو مورخہ ۲۱ر نومبر کو چھٹی بچی عطا کی ہے۔ نومولودہ شیخ مسعود احمد رشید صاحب مرحوم کی پوتی اور شیخ محمد عبد اللہ صاحب ۴۳ گلبرگ روڈ لاہور کی نواسی ہے۔ تمام بہن بھائی بچی کی صحت عمر اور بابرکت اور نیک ہونے کے لئے دعا کریں۔

(بیگم شیخ مسعود احمد رشید ۱۷۔ پی بلاک گلبرگ کالونی۔ لاہور)

ضروری تصحیح

الفضل مورخہ ۸ر دسمبر ۶۳ء میں جلسہ کے ایام میں عارضی دکانات کے لئے درخواستیں بھجوانے کی آخری تاریخ ۲۲ر دسمبر شائع ہوئی ہے۔ یہ درست نہیں ہے۔ عارضی دکانات کے لئے درخواستیں ۱۵ر دسمبر تک آنی چاہئیں۔ بعد میں آنیوالی درخواستوں پر غور نہیں کیا جائیگا۔ (افسر جلسہ سالانہ)

چند ناقابل فراموش یادیں

مکرم منظور احمد صاحب فوشہرو کا

اگست ۱۹۴۷ء کا واقعہ ہے۔ کہ خاکسار حفاظت مرکز کے سلسلہ میں قادیان گیا ہوا تھا۔ دن بدن خطرہ بڑھ رہا تھا۔ چاروں طرف سے وحشت ناک خبریں آرہی تھیں۔ کوئی نہ جانتا تھا کہ کیا ہونے والا ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز لاہور تشریف لے جا چکے تھے اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو امیر مقرر فرما گئے تھے ایک دن خاکسار برادرم چوہدری عبد الشکور صاحب آف ٹیچنگ ہال ملتان کے ہمراہ مسجد مبارک کی عقبی گلی میں کھڑا تھا کہ حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ آتے دکھائی دیئے سامنے نہایت سادہ اور موٹے لباس میں ملبوس ایک دیہاتی کھڑا تھا۔ حضرت میاں صاحب رک گئے اور اپنے مخصوص انداز میں اس بھائی کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔ اس طرح مسکرا مسکرا کر باتیں کرنے لگے کہ ہمیں حیرت ہوئی کہ ایسی کشیدہ فضا اور پر خطر حالات کا میاں صاحب پر ذرہ برابر بھی اثر نہیں معلوم ہوتا۔ اس دلربایانہ انداز کو دیکھکر برادرم عبد الشکور صاحب کے منہ سے بے اختیار نکلا۔ "قرلا بنیاد ہیں!"

(۲)

غالباً فروری یا مارچ ۱۹۵۸ء کی بات ہے کہ خاکسار لاہور میں تھا۔ ایک اتوار حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی زیارت و ملاقات کو جی چاہا تو ربوہ پہنچا۔ خوش قسمتی سے حضور کی طبیعت اچھی تھی اور حضور اس صبح شرف ملاقات بخش رہے تھے۔ زیارت و ملاقات سے متمتع ہو کر خاکسار سیدھا حضرت میاں صاحب کے در دولت پر پہنچا۔ اطلاع بھجوائی تو حضرت نے فوراً بلوا لیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ کے رعب و جلال کا یہ عالم ہوتا ہے کہ دل و دماغ پر ایک عجیب کیفیت طاری ہوتی ہے۔ گراں بہا نعمت سے قرب کا ایک بے پایاں تشکر آمیز احساس۔ دل و جان کو منور کرتی ہوئی سی ایک تنویر ان سب پر غالب ایک الٰہی خاص قسم کا خدا داد رعب و جلال کہ قوی سے قوی دل و جگر کا مالک بھی دم نہ مار سکے۔ چنانچہ کچھ ایسی ہی کیفیات کچھ پہلے طاری رہیں۔ اب جو حضرت میاں صاحب کی محفل درویشانہ میں اپنے آپ کو پایا تو دنیا ہی اور تھی جلال کا جلوہ رخصت تھا۔ جمال ہی جمال موجزن تھا۔ اس قدر سکون۔ اس قدر امن۔ اس قدر سادگی کا عالم کہ بیان نہیں ہو سکتا۔ خاکسار کی جھجک دیکھکر فرمایا "اس کرسی پر بیٹھیں بالکل بلا تکلف"۔ پھر باتیں شروع کر دیں۔ خاندان کے متعلق پوچھا۔ خاکسار کے بتلانے پر میرے ایک چچا شیخ فیض محمد صاحب آف چک ۹۵ منٹگمری کے متعلق پوچھا کہ وہ آجکل کہاں ہوتے ہیں۔ مکرم چچا جان غالباً نصف صدی پیشتر حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ کے شاگرد تھے۔ جوں جوں باتیں کرتے جاتے تھے کچھ ایسا لگتا تھا کہ دنیا کے تمام غموں سے ایک دم نجات پا گیا ہے اور شفقت اور پیار کی دھیمی دھیمی آنچ میں پڑا استراحت کر رہا ہے۔

خاکسار نے عطر کی ایک شیشی بطور ہدیہ پیش کی۔ نہایت خندہ پیشانی سے قبول فرمائی اور ازراہ دلبستگی کھول کر خوشبو سونگھی اور تعریف کی۔ مگر اس پاکیزگی اور محبت کی جاں نواز خوشبو کے سامنے اس خوشبو کی کیا بساط تھی جس نے اس عاطر ہستی کے سراپا سے نکل نکل کر ایک عالم کو معطر کر رکھا تھا۔

(۳)

حضرت میاں صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو احمدی نوجوانوں کی تربیت و اصلاح اور سلامت روی کا کس قدر احساس رہتا تھا چاہے وہ دنیا کے کسی گوشے میں ہوں اس کا اندازہ ذیل کے واقعہ سے لگایا جا سکتا ہے۔

حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کے پاس لاہور میں تشریف رکھتے تھے۔ میرے خالہ زاد بھائی پروفیسر ڈاکٹر عبد السلام صاحب سلمہ لنڈن سے آئے ہوئے تھے۔ اور ایک نہایت ہی مشغول دن گزارنے کے بعد دوسرے دن علی الصبح انہیں واپس جانا تھا۔ لیکن حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ کی زیارت کے بغیر لاہور کیسے چھوڑ سکتے تھے چنانچہ ہم معہ برادرم محترم چوہدری نور الدین صاحب جہانگیر اور چند دیگر عزیزوں کے صاحبزادہ صاحب کی کوٹھی پر پہنچے۔ اطلاع بھجوائی تو فوراً بلا لیا۔ برادرم عبد السلام صاحب کو شرف معانقہ بخشا وہ سر دلنکے ساتھ بڑی محبت کے ساتھ مصافحہ فرمایا اس کے بعد باتیں شروع ہوئیں ان دنوں پروفیسر عبد السلام صاحب کے والد محترم چوہدری محمد حسین صاحب ان کے پاس لنڈن میں مقیم تھے ان کا حال دریافت فرماتے ہوئے خاص خوشنودی کا اظہار فرمایا کہ ان کا وجود ولایت میں مقیم احمدی نوجوانوں کی تربیت کے لئے بڑا مفید ہے عبد السلام صاحب سے فرمایا کہ چوہدری صاحب کو وہیں رہنا چاہیئے اور نوجوانوں کی نگرانی اور تربیت کا کام کرتے رہنا چاہیئے۔

ذرہ نوازی کی تواضع سے لطف اندوز ہو کر اجازت کی درخواست کی۔ بڑی محبت سے رخصت کیا اور باہر تک مشایعت کے لئے ساتھ تشریف لائے۔

(۴)

اس کے بعد خاکسار سیالکوٹ تبدیل ہو گیا اس اثناء میں ایک بہت بڑی پریشانی میں مبتلا ہونا پڑا خاکسار کی سمجھ میں اور تو کچھ نہ آیا گھبرا کر سیدھا ربوہ پہنچا۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ کی ملاقات کا وقت نہیں تھا لہٰذا مسجد مبارک میں نوافل ادا کر کے "البشریٰ" کا قصد کیا ان دنوں حضرت میاں صاحب کافی بیمار تھے مگر فوراً ہی باریابی کا شرف عطا فرمایا خاکسار کی حضور کے ساتھ یہ تیسری ملاقات تھی اور کون جانتا تھا کہ یہی ملاقات آخری بھی ہوگی۔ افسوس!

روئے گل سیر ندیدم و بہار آخر شد

مجھے ہرگز امید نہ تھی کہ حضرت کو میرے جیسے غیر معروف ناچیز انسان کے بارے میں کچھ بھی یاد ہوگا لیکن میری حیرت کی انتہا نہ رہی کہ مجھے دیکھتے ہی پوچھا "آپ لاہور سے سیالکوٹ کب چلے گئے؟" میں نے دعا کے لئے عرض کی حضور نے بہت تسلی دی اور یہ خاص طور پر فرمایا کہ دنیوی کوشش اور رعایت اسباب ضرور ملحوظ خاطر رکھیں اس کے بعد نہایت قیمتی مشوروں سے نوازا۔

خاکسار نے ایک عزیزہ کے لئے جو کہ کچھ بیمار تھی دعا کی درخواست کی تو پوری توجہ سے عزیزہ کا حال اور معالجہ کی تفصیلات دریافت فرماتے رہے نیز اس بارہ میں جو دوسرے عزیزوں کی طرف سے بھی جو خطوط یا پیغامات موصول ہوئے تھے ان کا تفصیل کے ساتھ ذکر فرمایا

اس کے بعد خاکسار دوسرے بزرگوں کی خدمت میں بھی حاضر ہوا۔ الحمد للہ کہ اللہ تعالےٰ کے خاص فضل و کرم اور ان سب کی دعاؤں کے نتیجہ میں میری پریشانی بھی دور ہو گئی اور اس عزیزہ کو بھی مکمل صحت ہو گئی۔ فجزاھم اللّٰہ احسن الجزاء

یہ ہے ان چند واقعات کی یاد جو اب زندگی کا سرمایہ معلوم ہوتی ہے

اب دور جا چکا ہے وہ شاہ گدا نما
اور پھر سے اپنے دیس کی راہیں اداس ہیں
جینا ک کو یاد ہے کوئی اس کی ادائے خاص
دواک نگاہیں چند عزیزوں کے پاس ہیں،

حضرت سیّدہ اُم وسیم صاحبہ رحمہا کی وفات پر تعزیتی قراردادیں

الجمعیۃ العلمیۃ جامعہ احمدیہ ربوہ

الجمعیۃ العلمیہ جامعہ احمدیہ ربوہ کا یہ غیر معمولی اجلاس حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی وفات پر گہرے رنج و الم کا اظہار کرتا ہے انا للّٰہ وانا الیہ راجعون

حضرت سیدہ موصوفہ مرحومہ کی رحلت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لئے نیز سلسلہ احمدیہ کے لئے عظیم صدمہ ہے اساتذہ طلباء جامعہ احمدیہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی حضرت سیدہ مرحومہ کے صاحبزادگان آپ کی ہمشیرہ محترمہ اہلیہ جناب شیخ بشیر احمد صاحب اور خاندان مسیح موعود علیہ السلام اور تمام جماعت کے ساتھ دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور خدا تعالےٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین ثم آمین۔ (طلباء الجمیعۃ العلمیہ بالجامعۃ الاحمدیہ ربوہ)

اساتذہ و طلباء تعلیم الاسلام کالج ربوہ

اساتذہ اور طلباء تعلیم الاسلام کالج ربوہ کا یہ ہنگامی اجلاس حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی وفات پر دلی رنج کا اظہار کرتا ہے مرحومہ نہایت بے نفس سادہ اور تقویٰ شعار خاتون تھیں ان کی رحلت نہ صرف خاندان حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے لئے بلکہ تمام جماعت کے لئے ایک صدمہ کی حیثیت رکھتی ہے ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ سیدہ موصوفہ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ رکھے اور اعلیٰ علیین میں جگہ دے آمین۔

ہم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب صاحبزادہ مرزا نعیم احمد صاحب محترمہ بیگم صاحبہ شیخ بشیر احمد صاحب سے خصوصاً اور دیگر افراد خاندان حضرت مسیح پاک علیہ السلام سے عموماً تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔

اللہ انہیں اس صدمہ کو برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور صبر جمیل سے نوازے۔

حسب استطاعت ہر احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے (منیجر)

تعلیم القرآن کلاس کے متعلق ضروری اعلان

حسب معمول امسال بھی رمضان المبارک میں لجنہ مرکزیہ کے زیر انتظام تعلیم القرآن کلاس کھولی جائے گی۔ تمام لجنات زیادہ سے زیادہ نمائندگان بھیجنے کی کوشش کریں نیز مطلع بھی کریں کہ کتنی مستورات ان کی طرف سے شامل ہوں گی تاکہ ضروری انتظامات مکمل کئے جاسکیں۔

سیکرٹری تعلیم وتربیت لجنہ مرکزیہ

تربیتی دورہ جات کیلئے اپنے نام پیش کرنیوالے احباب

مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ کی اس تحریک پر کہ دوست اپنے نام تربیتی دورہ جات کے لئے پیش کریں۔ بہت سے احباب اپنے نام پیش کر رہے ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء ان میں سے جو دوست جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ربوہ تشریف لا رہے ہوں۔ وہ براہ مہربانی خاکسار سے افسر جلسہ سالانہ کے دفتر میں مل لیں تاکہ مناسب پروگرام بنایا جاسکے۔

(مہتمم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

انصار اللہ کی یاددہانی کیلئے

مجلس انصار اللہ کے اراکین اور عہدہ داران یاد رکھیں کہ ان کا مالی سال اسی دسمبر کو ختم ہو رہا ہے۔ اس تاریخ تک ہر قسم کے بقایا جات وصول ہو کر مرکز میں پہنچ جانے چاہئیں۔ ابھی سے اس طرف توجہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

خدام الاحمدیہ کے چندہ جات

ہمارے رواں مالی سال کا ایک ماہ گذر چکا ہے۔ اور دوسرا شروع ہو گیا ہے۔ ابھی تک بہت سی مجالس نے مرکز میں ماہوار چندہ بھجوانا شروع نہیں کیا۔ اسلئے جملہ مجالس سے قائدین اور ناظمین مال کی خدمت میں گذارش ہے کہ چندہ جات کی ماہ بماہ باقاعدگی کے ساتھ وصولی کریں۔ اور وصول شدہ رقوم ساتھ کے ساتھ مرکز میں بھجواتے رہیں تاکہ مرکزی ضروریات پورا کرنے میں دقت نہ ہو۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ٹی۔آئی کالج بیڈمنٹن ٹورنامنٹ

مورخہ ۳ دسمبر ۶۳ء کو تعلیم الاسلام کالج بیڈمنٹن ٹورنامنٹ زیر نگرانی مکرم ایم ایس خالد صاحب ایم۔اے اختتام پذیر ہوا۔ نتائج حسب ذیل رہے۔

ڈگری سیکشن کے سنگلز میں طاہر احمد اول اور محمد اسحاق دوم۔ ڈبلز میں طاہر و اسحاق اول رہے۔ جناب حسن محمد صاحب عارف کنسولیشن پرائز کے مستحق قرار پائے۔

بورڈ سیکشن میں حنیف احمد اول اور محمد ارشد دوم رہے اور ڈبلز میں حنیف و نسیم اول اور ظفر محمود رضا دوم رہے۔ سیشن کے بہترین کھلاڑی حنیف احمد قرار پائے اور رننگ ٹرافی کے مستحق ہوئے۔

آخر میں جناب صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ایم اے، چیئرمین ٹاؤن کمیٹی ربوہ نے انعامات تقسیم فرمائے۔ اس طرح بیڈمنٹن فائنلز کی یہ تقریب رات ۹ بجے بخیر و خوبی انجام پذیر ہوئی۔

(سیکرٹری بیڈمنٹن کلب)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے ماموں جان گردن کے پٹھے اکڑ جانے کی وجہ سے بیمار ہیں۔ نیز میری والدہ صاحبہ کو دمہ کی شکایت ہے۔ احباب دونوں کی صحت یابی کے لئے دعا کریں۔ (صفی اللہ دار الرحمت غربی ربوہ)

۲۔ میرے ماموں سید محمد احمد شاہ صاحب۔ حافظ آباد۔ عرصہ دراز سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

(حبیب الرحمن دفتر کمیٹی آبادی ربوہ)

عہدیداران کیلئے ایک نیک مثال

امسال وعدوں کو قریباً تین گنا کر دیا گیا

مکرمی مولوی عبدالسبوح صاحب وکیل پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ایبٹ آباد تحریر فرماتے ہیں

"گذشتہ سال وعدوں کی میزان -/۴۳۶ روپے تھی۔ اس سال میزان وعدہ جات -/۱۴۳۷ روپے ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ عمر فاروق پسرم نے بڑی محنت اور جانفشانی سے کام کیا ہے۔ ہر ایک کے گھر پہنچا ہے اور موثر الفاظ میں تحریک کرتا رہا ہے۔ عزیز سفیر احمد بھی عمر فاروق کے ساتھ کام میں ممد رہا ہے۔"

اللہ تعالیٰ مکرم مولوی صاحب موصوف اور دو نوجوانوں کو اس خدمت دین کے عوض بہترین جزا عطا فرمائے تمام امراء و صدر صاحبان سے گذارش ہے کہ وہ نوجوانوں کی حوصلہ افزائی اور مناسب وعظ و نصیحت سے اپنی جماعت کے وعدہ جات تحریک جدید کو زیادہ سے زیادہ بڑھانے کی سعی فرمائیں۔

(وکیل المال اول)

ایک مجاہد تحریک جدید کیلئے درخواست دعا

مکرم سید داؤد مظفر شاہ صاحب حال نصرت آباد اسٹیٹ سے تحریک جدید کے سال نو کے لئے -/۳۵۳۱ روپے کا وعدہ ارسال فرماتے ہوئے لکھتے ہیں

"یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل و احسان ہے کہ گذشتہ سال کا چندہ ادا کر کے آئندہ سال کے لئے وعدہ کرنے کی توفیق پا رہا ہوں۔ دعائیں بہت کریں اللہ تعالیٰ میرے کاروبار میں اتنی برکت ڈالے کہ تحریک جدید کا چندہ ۔ ۔ ۔ ۔ وعدے کے ساتھ ہی ادا کر دیا کروں"

اسی گرامی نامہ میں آپ اپنی بیگم صاحبہ جو کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صاحبزادی ہیں کی صحت کاملہ کے لئے بھی دعا کی خواہش ظاہر فرماتے ہیں۔ سو قارئین کرام سے مکرم شاہ صاحب موصوف اور ان کے اہل و عیال کے لئے خیر و برکت کی دعا کی درخواست ہے۔

(وکیل المال اول)

رپورٹ بھجوانے کا وقت

قائدین اور مجالس اطفال الاحمدیہ کے عہدیداران نوٹ فرمالیں کہ ماہانہ کارگزاری کی رپورٹ بھجوانے کی آخری تاریخ پندرہ ہوتی ہے۔ لہٰذا آپ جلد از جلد رپورٹ اطفال کے الگ مطبوعہ فارم پر مرکز کو بھجوائیں۔

بہت سی مجالس کام تو کرتی ہیں مگر رپورٹ نہیں بھجواتیں یا ان کی طرف سے رپورٹ الگ فارم پر نہیں ملتی جس کی وجہ سے مرکزی دفتر کو ان کی کارگزاری کا کچھ علم نہیں ہوتا اور نہ ہی ان کی مزید راہنمائی کی جاسکتی ہے۔ پس اطفال اور ان کے عہدیداران ہر ماہ رپورٹ باقاعدگی سے بھجوانے کا اہتمام کریں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

"ولادت"

خدا تعالیٰ نے مورخہ ۸ دسمبر کو تین بچیوں کے بعد پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے محمد صبیح تجویز فرمایا۔ احباب سے دعا ہے کہ نومولود کی درازی عمر خادم دین نیک صالح کے لئے دعا فرمادیں۔

(خاکسار محمد سعید از درآمد سرگودھا) دفتر امیر مقامی قادیان)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

شربت خانہ ساز۔ نزلہ زکام کھانسی کا بے نظیر شربت فوری اثر کرتا ہے فی شیشی عہ دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

تحریک جدید کے تیسویں سال کے اعلان پر بقدر قوم ادا کرنے والے مخلصین

مکرم ادریس احمد بشیر صاحب دارالرحمت غربی ربوہ ۱۰-۱۴ روپے
〃 بابا غلام قادر صاحب صحابی 〃 〃 ۶-۶
〃 صوفی غلام محمد صاحب چک الف/۲۷۰ کا چیلو ۰۰-۴۸
〃 مکرمہ والدہ صاحبہ 〃 ۰۰-۱۵
〃 اہلیہ صاحبہ 〃 ۰۰-۲۴
〃 اعجاز احمد صاحب 〃 ۰۰-۱۶
مکرمہ خورشید بیگم صاحبہ 〃 ۵۰-۷
امۃ الجمیل صاحبہ 〃 ۵۰-۵
صفیہ بیگم صاحبہ 〃 ۰۰-۹
طلیعہ ساجدہ بیگم صاحبہ 〃 ۵۰-۵
زینب بیگم صاحبہ 〃 ۲۵-۹
مکرم بشارت احمد صاحب 〃 ۵۰-۵
〃 عبدالعزیز صاحب خالد 〃 ۲۵-۱۵
〃 ناصر احمد صاحب 〃 ۴۵-۵
〃 منور احمد صاحب 〃 ۷۵-۵
〃 میجر راجہ محمد یوسف صاحب چک ۹ گور بخش پورہ گجرات ۰۰-۵
〃 کیپٹن ملک بشیر محمد صاحب 〃 ۰۰-۲۵
〃 ملک طالع مند صاحب مجوکہ ضلع سرگودہا ۰۰-۳۰
〃 غلام حسین صاحب 〃 ۲۵-۶
〃 محمد یونس ولد ذکریا صاحب 〃 ۰۰-۵
〃 ملک عاشق محمد صاحب 〃 ۰۰-۲۲
〃 حاجی فتح محمد صاحب 〃 ۰۰-۵
〃 ملک ذکریا صاحب 〃 ۰۰-۵
〃 احمد یار صاحب 〃 ۰۰-۶
عبداللطیف خاں صاحب آزاد کشمیر ۷۵-۱۲
مولوی عبدالعزیز صاحب منڈی بہاؤالدین ۵۰-۷

مکرمہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ ربوہ ۰۰-۱۲۵
〃 تمیزہ فاطمہ اہلیہ جمیل احمد صاحب درویش دارالرحمت غربی 〃 ۶۲-۸
〃 مشرو دین صاحبہ اہلیہ انوار احمد صاحب 〃 ۰۰-۵
〃 والدہ صاحبہ محمد عارف صاحب 〃 ۰۰-۵
〃 میر النساء بی بی صاحبہ والدہ خواجہ عبدالغنی صاحب 〃 ۳۶-۵
〃 نذیراں بی بی صاحبہ اہلیہ محمد شریف 〃 ۰۰-۵
مکرم منشی محمد اسمٰعیل صاحب کوئٹہ ۰۰-۵
〃 منشی سلطان احمد صاحب کریم نگر ۰۰-۶۰
〃 سید محمد حسین صاحب میانوالی ۵۰-۴۵
〃 محمود احمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ چک 8-91/10-R ملتان ۵۰-۱۰
مکرمہ رشیدہ طیبت جواد مرحومہ اہلیہ سید جواد علی مبلغ امریکہ ۵۰-۷
〃 امۃ الرشید بیگم صاحبہ اہلیہ قاضی محمد عبداللہ صاحب پنشنر ربوہ ۷۵-۷
مکرم میاں عبدالعزیز صاحب سپنسر بہاولپور ۵۰-۴۸
〃 ڈاکٹر غلام رسول صاحب اکال گڑھ (گوجرانوالہ) ۰۰-۱۱۲
〃 نصراللہ خاں صاحب سیکرٹری مال تونسکی 〃 ۹۳-۶
〃 منشی مختار احمد صاحب نبی سر روڈ ۰۰-۴۰
〃 ماسٹر بشیر احمد نذیر احمد نالو ڈوگر شیخوپورہ ۵۰-۸
مکرمہ اہلیہ صاحبہ و والدہ صاحبہ 〃 ۵۰-۱۴
اہل و عیال بابو محمد بشیر صاحب چغتائی گوجرانوالہ ۵۰-۴۳
میاں محمد اکرم درجہ سلطانہ خوشاب ۲۵-۸
〃 مستری دوست محمد صاحب بنوں ۷۵-۶۴
محمد عبداللہ صاحب حافظ آباد معہ اہل و عیال ۵۰-۶
میاں فضل دین صاحب حافظ آباد ۵۰-۶
ڈاکٹر بشیر احمد صاحب ۵۰-۶

(وکیل المال تحریک جدید)

بچوں کی معیاری صحت اور

طاقت
کیلئے

"بے بی ٹانک" واقعی ایک بے مثل ٹانک ہے یہ ایک بالکل بے ضرر دوا ہے جو بچوں کی ہر قسم کی کمزوریوں کو دور کر کے بچوں کی صحت کو معیاری اور طاقت در بناتی ہے قیمت
ایک ماہ کورس ۳/- روپے نصف ماہ کورس ۱/۲۵
تفصیلات مفت
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ بائیو کیمیکل فارمیسی متصل ڈاکخانہ ربوہ

معجونیں اور

جوارشیں

معجون فلاسفہ، جوارش جالینوس
جوارش کمونی، اطریفل کشنیز
اطریفل اسطو خدوس،
تمام مرکبات اعلیٰ اور مکمل اجزاء سے تیار کردہ خوشنما پیکنگ میں خرید نے کے لئے
خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ
میں تشریف لائیں

چندہ وقف جدید

وقف جدید کا سال ۳۱ دسمبر ۶۳ء کو ختم ہو رہا ہے اس لئے تمام جماعتوں سے درخواست ہے کہ بجٹ کے مطابق تمام قابل ادا چندہ کوشش کر کے وصول فرمالیں اور جلسہ تک داخل خزانہ کرا دیں۔
جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء
(ناظم مال وقف جدید)

پاکستان ویسٹرن ریلوے

عوام کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ۱۵ دسمبر ۱۹۶۳ء سے مندرجہ ذیل مسافر گاڑیاں نظرثانی شدہ اوقات کے مطابق چلا کریں گی اوقات حسب ذیل ہوں گے:۔

اوقات میں تبدیلی:۔

۲۲۵ - اپ چک جھمرہ - آمد ۵۲-۵
روانگی ۵۷-۵ وزیر آباد آمد ۵۰-۹
آر سی ۱۵ - اپ/۱۸ اڈاؤن سانگلہ ہل - آمد ۳۹-۵ چک جھمرہ آمد ۲۵-۶
روانگی ۴۸-۵ روانگی ۴۰-۶
۲۳۱ اپ لائل پور 〃 ۲۵-۱۶ سلطان نگر - آمد ۵۰-۱۶
روانگی ۴-۱۷
۲۵۷ اپ ملتان چھاؤنی 〃 ۲۰-۱۴ کندیاں آمد ۴۰-۱
آر سی ۱۴/۱۱/۱۴ سرگودہا 〃 ۳۰-۵ لاہور آمد ۱۵-۱۰

مسافت کی حدود میں تبدیلی

۱۷۱ - اپ/۱۷۲ ڈاؤن جو آج کل لاہور اور منٹگمری کے درمیان چل رہی ہے حسب ذیل اوقات کے مطابق خانیوال تک اور واپس خانیوال سے لاہور تک بڑھا دی جائے گی

۱۷۱ - اپ خانیوال روانگی ۴۵-۴ منٹگمری آمد ۴۳-۷ لاہور آمد ۲۰-۱۴
روانگی ۳۵-۷
۱۷۲ - ڈاؤن منٹگمری آمد ۱۰-۱۶ خانیوال آمد ۱۵-۲۰
روانگی ۳۰-۱۶

درمیانی سٹیشنوں کے اوقات کے لئے متعلقہ سٹیشن ماسٹروں سے دریافت کیا جائے۔

(حمیدالدین احمد، چیف آپریٹنگ سپرنٹنڈنٹ)

صداقت احمدیت
کے متعلق

تمام جہان کو چیلنج

بزبان اردو، انگریزی
کارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ الٰہ دین۔ سکندر آباد دکن

حب اٹھرا

جس کی تعریف کی ضرورت ہی نہیں پونے چودہ روپے

شیزول

عورتوں کی بے شمار تکالیف کی واحد دوا چار روپے

شہزین

مرض اٹھرا کی معتدل پڑیاں فی ڈبیہ ۳ روپے

نرینہ اولاد

سو فیصدی مجرب دوا۔ ۹/- روپے
حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

دوائی فضل الٰہی اولاد نرینہ کی گولیاں حسب کے استعمال سے بفضل تعالیٰ لڑکا پیدا ہوگا۔ دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی قرار دادِ تعزیت
(بقیہ صفحہ اوّل)

مخلص صحابی حضرت سیٹھ ابوبکر یوسف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بڑی صاحبزادی تھیں۔ جن کا مولد جدہ تھا اور اس طرح مرحومہ کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مبارک وطن خطۂ عرب کے ساتھ جسمانی تعلق کا بھی شرف حاصل تھا۔

آنمرحومہ سیرۃ پاکیزہ کی حامل تھیں۔ ان جمیع اوصاف کے ساتھ آپ کی یہ خوش نصیبی ہے کہ آپ کی اولاد جو دو بیٹوں پر مشتمل ہے۔ خدمتِ دین میں بحیثیت واقف زندگی خدمات دے رہی ہے۔ یعنی محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں ناظر دعوۃ و تبلیغ کے عہدہ جلیلہ پر فائز ہیں اور اس طرح آپ اس نازک دَور میں برصغیر ہند کے ایک بہت بڑے حصہ کو پیغام اسلام پہنچانے کا انتظام فرما رہے ہیں۔ آنمرحومہ کے دوسرے بیٹے محترم صاحبزادہ مرزا نعیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ تحریک جدید انجمن احمدیہ ربوہ میں اہم ذمہ داری کے عہدہ پر فائز ہیں۔

ہم ممبران صدر انجمن احمدیہ اس المناک سانحۂ ارتحال پر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب۔ محترم صاحبزادہ مرزا نعیم احمد صاحب۔ محترم سید کمال یوسف صاحب واقف زندگی سابق مبلغ سکنڈے نیویا۔ محترم سید جمال یوسف صاحب محترم شیخ بشیر احمد صاحب ریٹائرڈ جج ہائی کورٹ لاہور اور ان کی بیگم صاحبہ محترمہ جو سیدہ مرحومہ کی ہمشیرہ ہیں اور دیگر افراد خاندان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مرحومہؓ کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے۔ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ اور ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

چندہ وقف جدید

وقف جدید کا مالی سال ۱۲/۳۱/۶۳ کو ختم ہو رہا ہے۔ جملہ سیکرٹریان مال اور سیکرٹریان وقف جدید سے ضروری گذارش ہے کہ دسمبر میں تمام بقایا چندہ وصول کر کے جلسہ تک داخل خزانہ کرا دیں۔ بعض جماعتوں کے ذمہ کافی بقایا ہے۔ کوشش کی جاتی تو اب تک پوری وصولی ہو جاتی۔ اب بھی کوشش کر کے وصولی کریں۔ جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقف جدید)

ماہنامہ الفرقان کے خریداروں کیلئے

ماہنامہ "الفرقان" ربوہ کے خریدار حضرات کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ بعض ناگزیر وجوہات کی بناء پر ماہ دسمبر ۱۹۶۳ء کا رسالہ ۱۰ دسمبر کو پوسٹ نہیں ہو سکا۔ آئندہ تاریخ اشاعت کا اعلان الفضل کے ذریعہ کر دیا جائے گا۔ خریدار اور ایجنٹ صاحبان مطمئن رہیں۔

(مینیجر ماہنامہ الفرقان۔ ربوہ)

درخواست دُعا

عبدالرشید صاحب منہاس کلرک دفتر اصلاح و ارشاد مقامی چند یوم سے اچانک دماغی عارضہ میں مبتلا ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں احباب ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

جلسہ سالانہ پر عارضی دکانات کا انتظام

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر عارضی دکانوں کے لئے اعلان کیا جا چکا ہے یہ درخواستیں افسر جلسہ سالانہ کے نام آنی چاہئیں مندرجہ ذیل کوائف سے مطلع کریں

۱۔ مالک دکان کا نام　　　۲۔ کس چیز کی دکان کریں گے

۳۔ دکان پر کون بیٹھے گا　　　۴۔ عمومی ریٹ کیا ہوں گے

۵۔ جلسہ سالانہ کے اوقات میں دکان بند کرنی ہو گی۔

۶۔ دکاندار کے پاس افسر جلسہ سالانہ کا دستخطی اجازت نامہ ہونا ضروری ہے

۷۔ کسی شق کی خلاف ورزی کی صورت میں افسر جلسہ سالانہ کی طرف سے عاید کردہ جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔

یہ درخواستیں ۱۵۔ دسمبر تک افسر جلسہ سالانہ کے دفتر میں پہنچ جائیں بعد میں آنیوالی کسی درخواست پر غور نہیں ہوگا۔

(افسر جلسہ سالانہ)

حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہان پوری کی صحت
کے متعلق اطلاع

گزشتہ آٹھ دس روز سے حضرت حافظ صاحب محترم کی طبیعت انفلوئنزا کی وجہ سے بہت زیادہ خراب رہی کھانسی بہت زیادہ ہوگئی تھی بے خوابی کی بھی شکایت ہے اب کل سے افاقہ ہے مگر کمزوری بہت ہے جس کی وجہ سے احباب کے خطوط کے جواب سردست نہیں لکھوا سکتے صحت ہونے پر انشاء اللہ خطوط کے جواب بھجوا دیں گے احباب سے حضرت حافظ صاحب کی صحت و سلامتی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(سید عبدالباسط ربوہ)

جلسہ سالانہ کے قرب کے پیش نظر:-
وقار عمل

مورخہ ۱۳ دسمبر ۶۳ء بروز جمعہ صبح ۷ بجے تا ۹ بجے ربوہ میں عام وقار عمل جلسہ سالانہ کے قرب کے پیش نظر ہوگا اس لئے خدام اور اطفال کے علاوہ انصار سے بھی درخواست ہے کہ حسب سابق ایک بار پھر ربوہ کو صاف اور خوشنما بنانے کے سلسلہ میں وقار عمل کو کامیاب طریق سے منائیں۔ بہنوں کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اس روز گھروں میں صفائی کا خاص اہتمام کریں۔

محترم سید داؤد احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ معائنہ کے لئے حلقہ جات میں تشریف لے جائیں گے۔

(مہتمم مقامی خدام الاحمدیہ ربوہ)

کامیابی

مکرم جناب میجر محمد اسمٰعیل صاحب ایم اے کی صاحبزادی عزیزہ ناصرہ بیگم سلمہا اللہ تعالیٰ نے امسال پنجاب یونیورسٹی سے ۳۸۷ نمبر لے کر ایم اے (فلاسفی) کا امتحان سیکنڈ ڈویژن میں پاس کیا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی عزیزہ کے لئے اور ان کے خاندان کے لئے مبارک کرے اور اسے مزید دینی و دنیوی ترقیات کا پیش خیمہ بنائے آمین۔ (شیخ نذیر احمد بشیر۔ ربوہ)

افسوسناک وفات

مکرم عبدالمنان خان صاحب ہیڈ ماسٹر گول بازار ربوہ کے سب سے بڑے فرزند عبدالسمیع خان صاحب بعمر ۲۲ سال بس کے حادثہ میں مورخہ ۹ دسمبر ۶۳ء جھنگ ہسپتال میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

عزیز مرحوم بہت ہی سعادت مند اور ہونہار بچہ تھا اور محترم ماسٹر محمد حسین خان صاحب مرحومؓ کا پوتا تھا۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس کے والدین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا کرے۔ آمین۔

(عبدالعزیز۔ پریذیڈنٹ محلہ دار الصدر جنوبی۔ ربوہ)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵